



## سوال

(672) سورة ص کی آیات کی تفسیر

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ رَبُّهُ لَعْنَةُ اللَّعْنَةِ لِمَنْ جَاءَ مِنْكُمْ بِالْأَسْوَاقِ --  
ص 31-33

جب پچھلے پھر ان کے سامنے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے تو کہا: میں نے اس مال کو اپنے رب کی یاد کے مقابلہ میں پسند کیا ہے حتیٰ کہ وہ رسالہ سامنے سے اوجھل ہو گیا (آپ نے کہا) کہ ان کو میرے پاس واپس لاؤ تو آپ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں کو کاٹنے لگے۔ ان آیات میں اختلاف کی نوعیت کو پیش نظر رکھ کر صحیح بات کی کتاب و سنت اور سیاق و سباق کی روشنی میں وضاحت فرمادیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آپ نے آیت **فَطَفِقْنَا مَعًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ** کی تفسیر منقول اقوال سے راجح قول دریافت فرمایا ہے تو اس سلسلہ میں گزارش کروں گا کہ آپ تھوڑی سی زحمت گوارا فرما کر تفسیر ابن کثیر، تفسیر فتح القدر اور تفسیر روح المعانی سے اس مقام کا مطالعہ فرمائیں آپ کے تمام اشکال دور ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ بالخصوص روح المعانی والے نے اس مقام پر امام رازی کے کلام کو نقل فرما کر اس کا خوب خوب رد فرمایا ہے اور ثابت فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے منقول تفسیر «**فَطَفِقْنَا مَعًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ**» کلام ان کی پنڈلیوں اور گردنوں کو تلوار کے ساتھ میں کسی قسم کا کوئی اشکال نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## تفسیر کا بیان ج 1 ص 481

## محدث فتویٰ